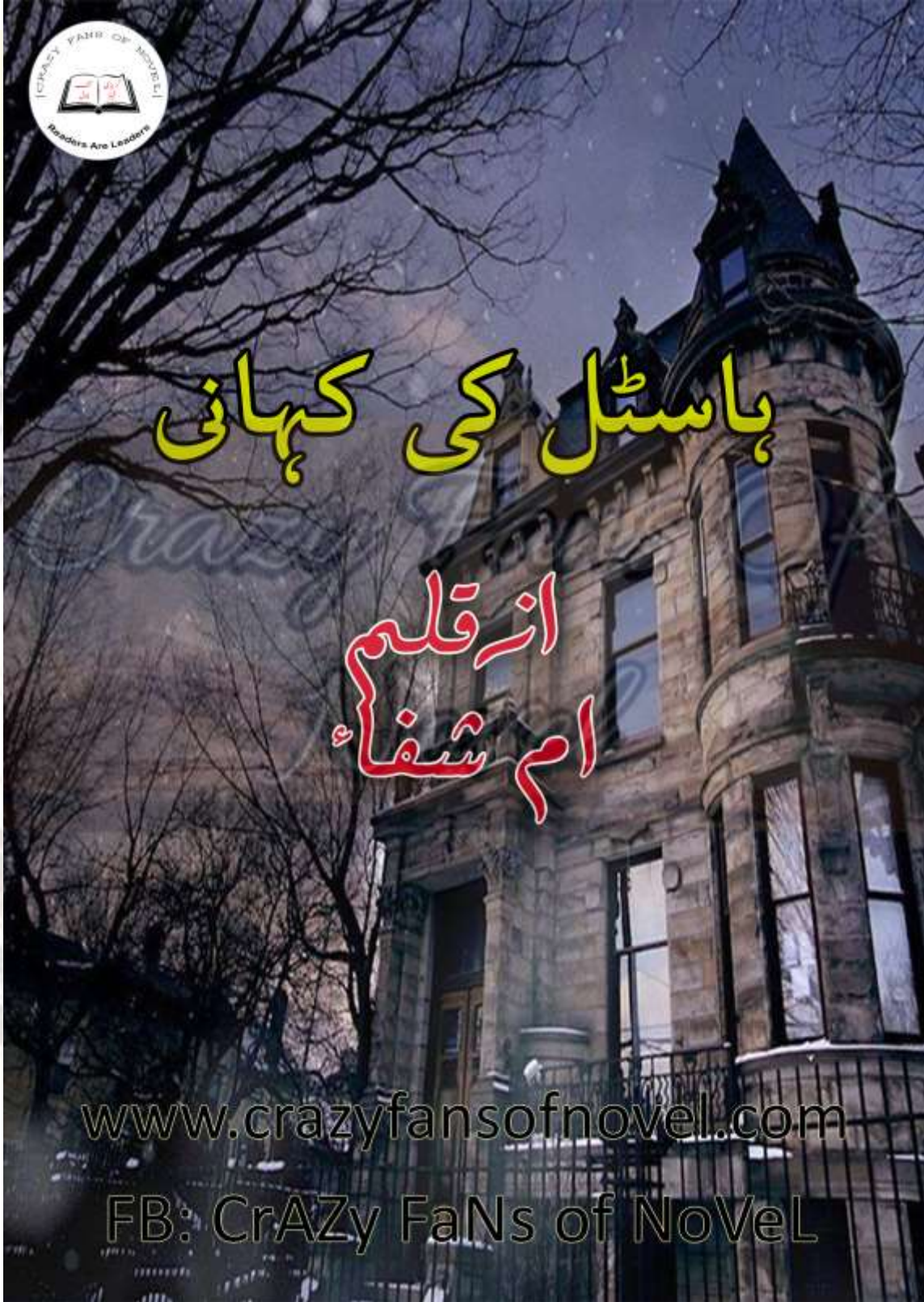




CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hostel Ki Khani | By Um e Shifa (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

السلام علیکم !!!

Page | 2

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنف / مصنف کے نام اور
ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنف / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر
اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔
نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائٹ کو درپیش
آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز آف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ
ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں
تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذریعہ کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hostel Ki Khani | By Um e Shifa (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

انشاء اللہ آپ کی تحریر دودن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : <https://web.facebook.com/groups/292572831468911/>

Website Url : <https://crazyfansofnovel.com>

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

ہاسٹل کی کہانی
از قلم
ام شفاء

خوفناک سٹوری

- ہیلو دوستو

میری یہ میرا پہلا ہار ناول ہے غلطیوں کے لیے معذرت
کافی وقت سے یہ خواہش تھی کہ آپ لوگوں کے ساتھ یہ کہانی
شیر کی بجائے پسند آئے تو میرے ہوصلا افسانہ ضرور کریں پتا
نہیں میں ابچھا لکھ سکتی بھی ہوں یا نہیں پر کوشش ضرور ہے تو چلیں
شروع کرتے ہیں ناول

یار! تم کو پتا ہے میں آج بہت ہی خوش ہوں "آخر کار پاپا نے
احبازت دے دی ہاسٹل کی

ریمہ اپنی دوست تانیہ کو کہتے ہوئے[^]. جو کہ وہ دونوں بچپن کی (دوست ساتھ رہی تھیں اور اب وہ دونوں اپنی پڑھائی کی وجہ سے ہاسٹل شفٹ ہو رہی تھی , ریمہ کے پایا جو کہ مشکل سے ہاسٹل کے لیے مانے تھے کیوں کہ ریمہ ان کی ایک ہی بیٹی تھی وہ چاہتے تھے کہ ان (- کی بیٹی ان کے آنکھوں کے سامنے رہے بس

! بلکل میں بھی بہت خوش ہوں

_ تانیہ کہتے ہوئے

چلو یار میں اب چلتی ہوں کل جلدی یہاں سے نکلنا بھی ہے ہاسٹل کے لیے۔ یہ کہ کر تانیہ اپنے گھر گئی۔ جو کہ ریمہ کے گھر کے پاس ہی اس کا گھر تھا

صبح تقریب چھ بجے , ریمہ اٹھ چکی تھی۔ فریش ہو کہ آئی تو امی نے ناشتہ بھی بنالیا تھا۔ کیوں کہ آج ریمہ اور تانیہ دونوں یہاں سے آسٹل شفٹ ہونے کو تھی

ریمہ نے ناشتہ کر لیا اور اب تانیہ کا انتظار کرنے کے لیے ہال *

- میں اپنی امی اور پاپا سے بیٹھ گئی
-- بیٹا سنو اپنا خیال رکھنا پتا نہیں کیوں بیٹا دل گھبرا رہا ہے *
"ریمہ سے اسکے پاپا کہتے ہوئے
ارے پاپا آپ بیکار میں پریشان ہو رہے ہیں ویسے بھی تانیہ بھی تو
میرے ساتھ جا رہی نہ! لو پاپا تانیہ آگئی
. ارے آگئی پگلی دیکھو نا! پاپا کیا کہہ رہے ہیں **
ارے ارے جانتی ہوں پاپا ہیں نہ وہ اس لیے، اب چلو دیر ہو رہی
ہے
(تانیہ کہتے ہوئے)
. ہاں ہاں بیٹا چلو
* وہ دونوں گھر والوں کو اللہ حافظ کہتی ہیں
.. اور ہاسٹل کے لیے روانہ ہوتی ہیں

''''''''''''''''''''

حیدر آباد ہاسٹل پہنچتے ہی رات بھی ہو چکی تھی اور وہ فورن اپنے روم

میں چلی گئی جو کہ پہلے سے ہی ان کا بک کیا ہوا تھا۔
جیسے ریمہ واش روم گئی مندریش ہونے تو اچانک سے اس کو
کسی کی پیروں سے پہنی چلتی پائل کی آواز اس کی کانوں میں پڑی تو
خوف کی لہر جاگی اس کو ایسے لگا جیسے کوئی پیروں سے پائل کی چھن
چھن کیے اس کے پاس سے گزری ہو اس نے جب پیچھے دیکھا تو

"اس نے جب پیچھے دیکھا تو کوئی بھی نہیں تھا **
اس نے سوچا کہ تھک کی وجہ سے شاید ہو رہا ہو گا مندریش ہو کر۔
ریسٹ کرتی ہوں صبح تک تھک فیمل کرونگی ایسے ہی وہ لائیٹ آف کر کہ
سو گئی" کہ
"

رات کو قریب تین بجے کا وقت تھا ہر طرف خاموشی کا
"عالم تھا ہاسٹل کی سب گرلز اپنے اپنے کمروں میں تھی
اور ریمہ اور تانیہ بھی سو رہی تھی کہ اچانک سے ریمہ اور تانیہ

ان کے کمرے کی خڑقی زور زور سے ہلنے لگی۔ خوف و دہشت کی لہر ریمہ کی آنکھ کھلتی ہے آواز کی وجہ سے تو جسے کمرے میں ہو آس پاس کوئی ہوا نہیں پھر یہ خڑقی کیوں ہل رہی ہے!؟
وہ سوچ کے عالم میں ڈوب جاتی ہے اتنی سردی میں بھی اس کی پسینے سے حالت خراب تھی
اس نے سوچا کہ شاید یہ میرا وہم ہے کچھ زیادہ ہی سوچ رہی ہوں۔ اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ آخر گویا اس نے پاس ہی رکھا پانی پی لیا۔ اور مشکل سے سونے لگی

صبح ہوتے ہی پہلے تانبہ اٹھی تھی وہ فریش ہوئی پڑھائی کا ان کا آج
(یہاں پہلا دن تھا

ریمہ اٹھ جاو یار تیار ہو جاو جلدی کرو ہمیں کلاس کے لیے
" لیٹ ہو جاؤ گیگا

ہاں بابا میں اٹھ گئی بس دس منٹس؛" یہ کہہ کر ریمہ اٹھ کر
فریش ہونے کے لیے گئی اور جب آئی تو تانبہ کو کہا کہ یار کینٹین

میں کچھ کھا لینگے ابھی بس چلو
"ہاں چلو"

ریمہ جب کلاس روم میں لیکچر کے دوران تھی تو اس کو پھر سے
کسی پائل کی آواز سنائی دی اس نے حیران ہو کہ دیکھا کہ یہ آ آ آ آواز
آواز تو اس دن بھی پھر یہاں کیسے آئے یہ پیروں میں پائل پہن
"کہ کون گو متا ہے اور وہ یہاں کیوں

بہت سے سوال اس کے ذہن میں تھے اس نے کلاس روم سے
باہر جانے کا ارادہ کیا "باہر جاتے ہی دیکھا تو کچھ بھی نہیں تھا! وہ پھر سے
--- اپنے کلاس روم میں جانے لگی

بریک کے ٹائم جب تانیہ اور ریمہ ملی تو کینٹین سے ف نارغ
ہونے کے بعد جب کلاس ختم ہونے کے بعد وہ دونوں اپنے
"ہاسٹل کے لیے روانہ ہوئی"

سے اور ایسا کیا دیکھا تھا تم نے؟
! پر ریمہ کے ذہن سے خوف ابھی گیا نہیں تھا

* * * * *

تانیہ نے اپنی سب دوستوں سے کہا کہ اب ریمہ کو ہوش
 آگیا ہے آپ سب بھلے جاؤ

تتت تاننني سنوونا *****

(! تم نے یہاں کچھ دیکھا تھا؟) (ریمہ کہتے ہوئے)

ارے نہیں یا اس لیے تو میں تم سے پوچھ رہی ہوں نہ (تانیہ
(نے جواب دیا

(کچھ نہیں" یار) ریمہ بتاتے ہوئے

یہ کہتے ہوئے وہ واش روم جاتی ہے "اور جب منہ دھوتے آئینہ دیکھتے سوچتی ہے کہ آخر وہ پائل پہنے والی عورت ہے کون! اور اس کا آخر مقصد کیا ہے؟ وہ ضرور کوئی بہت بڑی طاقت ہے۔

"یہ سوچتے ہی وہ باہر آتی ہے

Page | 12

"ریمہ یار بہت بھوک لگی ہے میں پاس سے لے آتی ہوں کچھ نہیں نہیں! میں بھی چلوں گی" (ریمہ کہتے ہوئے کیوں کہ وہ کہی بھی "اکیلے رہہ کہ اپنی حبان کے خطرے کا رسک نہیں لے سکتی تھی ارے نہیں! رک نہ بس میں جلدی آئی پاس میں ہے"

"تانیہ کہتے ہوئے

"یہ کہتے وہ جاتی ہے

ان دونوں کا کوئی بھی کام ہوتا تھا تو وہ دونوں ہمیشہ خود حبا کرتی تھی بحبا (سکی کو کہے

اب ریمہ اکیلی تھی گھر خوف تو اس کو پہلے بھی تھا اور وہ اکیلی رہنا چاہتی تھی

اس نے سوچا کہ جب تک تانیہ آئے میں پڑھائی کر لوں اسے! میرا خوف بھی شاید کم ہو

کتاب کھولتے ہی جو دیکھتی ہے اس کے پیروں تلے زمین نکل
 ""جاتی ہے

پاپا پاپا! یہاں پاپا! یہاں کیا کر رہی ہے!!! اور یہ اتنا سارا خون!!!!

وہ چلا کر روم سے بھاگنے لگتی ہے
عاعاعا بچاؤ پلیز ""|||)

"" "کیا ہوا تمہیں ریمہ! تانیہ آتے ہی پوچھنے لگی
 "" "تنتانیہ تم چلو میرے ساتھ تمہیں کچھ دکھاتی ہوں
 . وہ دونوں روم میں آتے

وہ دونوں روم میں داخل ہو تیں ہیں ریمہ اسے کچھ کہتی وہاں پڑی
"کتاب غائب تھی

'''بنا کچھ کہے ریمہ وہاں سے چلی جاتی ہے

ریمہ "ریمہ ریمہ سنو تو کیا ہوا ہے؟ اور تم عجیب کیوں رہہ رہی ہو آخر بات کیا ہے سنو تو پلیز؟"

ریمہ باہر ایک چئیر پر بیٹھ جاتی ہے کہ ریمہ کے اندر سے خوف ابھی ختم نہیں ہوا تھا کہ اچانک سے اسے اپنے کندھے کہ کسی کے ہاتھ محسوس ہونے کا خوف ہوا جبھی وہ "....." چلا کہ اٹھی اچانک سے

ارے یار میں ہوں (تانپہ کہتے ہوئے) کیا ہوا ہے تمہیں ایسے کیوں ہو گئی ہو؟؟ ہم تو یہاں پڑھنے آئے تھے نا اور تم ایسے کیوں ہو گئی ہو آخر بات کیا ہے؛ دیکھو میں بھی تو تمہارے سہارے آئی ہوں نہ پھر تم کیوں ".... نہیں سنیر کرتی کچھ بھی

".. تانپہ دیکھو تم بس چلو میرے ساتھ اندر روم میں

** وہ دونوں روم میں آتے ہی پھر ریمہ نے دروازہ بند کر لیا یار یہاں ضرور کچھ ہے۔ جب سے آئے ہے میرے ساتھ عجیب سے واقعہ ہو رہے ہیں۔ کوئی بہت بڑی اور خوفناک طاقت ہے

** جو کہ فقط مجھے نظر آرہی ہے

"ریہ نے سارا قصہ اسے بتایا

"تانیہ سنتے ہی ہنس پڑی

تانیہ نے کہا کہ یار یہ کیسے ممکن ہے؟؟

((ایسا تو میں نے صرف (ٹی وی) کی کہانیوں میں سنا ہے
یار مجھے لگتا ہے سو حبانہ چاہیے ہمیں اب کل کلاس کے لیے بھی تو
حبانا ہے نہ

.. یہ ابھی کہا ہی تھا کہ واش روم کے آئینے کے ٹوٹنے کی آواز آئی

.. یہ کیا ہوا؟؟؟؟؟؟ اس بار تانیہ نے بھی آواز سنی تھی

وہ دونوں اٹھ کر واش روم کے اندر داخل ہوتی ہیں تو وہاں موجود کسی پائل

پہنی عورت جس کے پیروں پہ آئینے کے شیشے سے کیے

** زحمت دیکھ کر

. ان دونوں کی آنکھیں گویا پھٹی کی پھٹی رہ گئی

اس بار تو خود تانیہ نے بھی اس عورت کو دیکھا تھا جس کی بات
... ریمہ نے اسے کی تھی

کو کو کو کون کون ہو تم او دور رہاں کیا کر رہی ہو آخر چاہتی کیا ہو
؟؟

(. ریمہ پوچھتے ہوئے)

وہ پائل والے اپنے پیروں کو ہلاتے ہوئے عجیب خوف و دہشت والی
** آواز میں

تم دونوں نے! تم دونوں نے بہت بڑی غلطی کی ہے یہاں آکر بچھتاو گی تم دونوں

*** یہ کہتے ہی وہ غائب ہو جاتی ہے
وہ دونوں کی نظروں سے ایک دوسرے کو دیکھ رہی تھی

ریمیمیہ مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے

(تانیہ کہتے کہا)

! رکو

(وہ ہماری ضرور مدد کریگا) ریمہ کہتے ہوئے۔

پاپا ان کو جانتے ہے "میں چھوٹی تھی تب سے وہ ہماری فیملی .. ****
کے لیے دھاگے کرتے تھے صرف بری نظر کے لیے.. وہ بہت بڑے
.. عالم ہیں

***... فتر آنی آیتوں سے علاج کرتے ہیں

ہیلو پاپا" سونو مجھے ابھی بابا عالم کا نمبر چاہیے پلینز مجھے بتائے")

.. (لڑکھائی آواز میں ریمہ اپنے پاپا سے فون پر

خیر تو ہے بیٹا کیا ہوا تم اچانک سے بابا کا نمبر کیوں مانگ رہی

!!!!!! ہو

!!! بیٹا مجھے ٹینشن ہو رہی ہے بتاؤ
پاپا یہ وقت کچھ بتانے کا نہیں ہے میں بعد میں آپ کو
.. سب بتاؤنگی وہاں آکر

ٹرن ٹرن ٹرن ٹرن ٹرن ٹرن ٹرن ٹرن
ہیلو جی کون آپ؟؟
ہیلو! ہیلو بابا میں ریمہ بات کر رہی ہوں
!! ریمہ

"" ہاں بابا میں ریمہ مبشر کی بیٹی
!! اوہاں ہاں کہو بیٹی خیر تو ہے
بابا میں بہت بڑی مشکل میں آگئی ہوں پلیز آپ جتنا جلدی ""
ہو کے یہاں آئے
"" آپ کی بہت ضرورت ہے

پر بیٹی ہوا کیا ہے؟؟ کچھ تو بتاؤ؟؟

نہیں بابا بات فون پہ بتانے کی نہیں ہے آپ کو میں
***** اڈریس بتاتی ہوں آپ آئے بس

ریمہ نے جسے ہی فون پہ بات ختم کی کہ آسٹل کی لائیٹ آؤف
"" آن (ہونے لگی

ریمیمیہ یہ یہ کیا ہو رہا ہے لائیٹ کو اچانک ابھی تو تھیک تھی۔""
"" خوف کی ایک بار پھر لہر جاگی

"" یار تم موبائل کی لائیٹ آن کرو اور آیت الکرسی پڑھتے ہیں
.. نیند تو جیسے آنکھوں سے غائب تھی)

ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ عورت ان کے بچو بیچ تھی پر فتر آنی ورد کی وجہ
سے ان کے پاس نہیں آ پار ہی تھی!! ان دونوں نے اپنا ایسے ہی
.. جاگ کر ورد جاری رکھا

”اچانک سے ریمہ کافون بجنے لگتا ہے

!! ہیلو

!! بیٹامیں ہوں جلدی باہر آؤ میں باہر ہوں

جی جی بابا

”””” چلو تانیہ یہاں سے جلدی ”کم آن

وہ دونوں جلدی جلدی بھاگ کر جاتی ہیں اور ہاہر بابا سے

وہ دونوں جلدی جلدی بھاگ کر جاتی ہیں اور ہاہر بابا سے ملتی ہیں اور بابا کو

.. سارا قصہ سناتی ہیں

بابا سنتے ہی حیران رہ جاتے ہیں اور گارڈ کی اجازت سے ریمہ

... اور تانیہ بابا کو اپنے ساتھ اندر لے جاتی ہیں

!!! روم میں آتے ہی لائیسٹس سب تو ٹھیک تھی

.. جو کچھ وقت پہلے آن آؤں ہو رہی تھی

**

ریم یہاں تو سب ٹھیک ہے ابھی

(تانیہ کہتے ہوئے)

Page | 21

**** بابا نے جب وہاں پڑھنا شروع کیا تو گویا لائیسٹس آف ہو گئی

تانیہ نے ڈرتے ہوئے موم بتی جلانی پر چاروں طرف دہشت و
"خوف" تھا

بند کرو یہ آہ آہ آہ بند کرو یہ برباد ہو جاوے گی میں

.. وہ عورت ان کے سامنے آجاتی ہے "آیتوں کا اس پر اثر ہو رہا تھا

""""""

.. ت ت تم لوگ تم لوگ میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے

آہ آہ

"" جو کوئی بھی ہو چلی جاوے گی ہتی ہو

"" یہاں پڑھنے والوں کو یہاں رہنے والوں کو برباد کر دوں گی میں

آہ آہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Hostel Ki Khani | By Um e Shifa (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

میں بھی تم لوگوں کی طرح یہاں پڑھنے آئی تھی مجھے پائل پہنا پسند تھا اور اس کلاس کے دوران میری کسی سے دوستی ہو چکی تھی جس نے مجھے پائل گفٹ بھی کی تھی جس کو پہنے کے بعد میرے پیروں سے خون آنے لگا تھا جب تک یہاں آئی تو آگ لگی تھی تو میری کسی نے مدد نہیں کی تھی میں چلا رہی تھی "چاہتے تو بچا سکتے تھے مجھے اسی وقت سے میرے روح کو چین نہیں آیا تب سے میرا روح یہی بھٹکتا رہا ہے

تمہارے ساتھ جو بھی ہوا برا ہوا پر اس کا مطلب یہ نہیں کہ تم سب کو مارو

"نہیں ایسا نہیں ہو سکتا نہیں" نہیں

نہیں

نہیں

Page | 23

آہ آہ

بابا کی پڑھائی کے بعد وہ آہستہ (

"" آہستہ ختم ہونے لگتی ہے

"" اور روشنی واپس آنے لگتی ہے

صبح ہوتے ہی تانیہ اور ریمہ اپنے گھر واپس جانے کا فیصلہ کرتی ہیں

اور اس طرح وہ گھر آکر اپنی فیملی سے سارا واقعہ سنیر کرتی ہے

انکے پیپا کا یہ فیصلہ تھا کہ وہ اس بار وہاں اپنا گھر لے کر رہے گے اور پڑھائی

.. کے بعد ہاسٹل کی بجہ گھر آیا کرے گی

ملنے والا سبق ہمیں کبھی بھی دو سروں کو مشکل وقت میں اکیلا

نہیں چھوڑنا چاہیے اگر کوئی مصیبت میں ہو تو "" اور دو سروں سے

بدلا نہیں لینا چاہیے کیوں کہ دو سروں سے بدلا لینے والا انسان خود

(ختم ہو جاتا ہے)

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین